سوال

(137)مکانات کے کرایہ پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس بہت سے مکانات ہیں، جنھیں وہ کرایہ پر دیتا ہے اوران کے کرایہ سے سال بھر میں بہت سا مال جمع ہوجاتا ہے توکیا اس مال پر زکوۃ ہے ؟ زکوۃ کب واجب ہوگی اور کتنی مقدار میں ادا کرنا ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مکان یا دوکان وغیرہ کے کرایہ سے حاصل ہونے والی رقم پر ایک سال گزرجائے اوروہ نصاب کے مطابق ہوتو اس میں زکوۃ واجب ہوگی ،سال سے قبل کرایہ حاصل کرنے والے نے اس میں سے جو رقم اپنی ضرورتوں پر صرف کرلی اس میں زکوۃ نہیں ہوگی ،امت کا اجماع ہے کہ اس طرح کے مال پر شرح زکوۃ چالیسواں حصہ ہے،سونے کا نصاب سعودی اورانگریزی پیمانے کے مطابق ۱۱/۳/۷اشرفی (گنی) ہےاورچاندی کا نصاب ایک سوچالیس مثقال ہے اورسعودی ریال کے مطابق اس کی شرح چھپن ریال ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص263

محدث فتویٰ